سٹرابیری کی پیداواری ٹیکنالوجی

ZTBL

سٹرابیری کی پیداواری ٹیکنالوجی

سٹرابیری ایک نہایت دیدہ زیب اور نفیس پھل ہے۔ جس میں وٹامن سی کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نمکیات اور معدنیات پائے جاتے ہیں۔ سٹرابیری کو تازہ پھل کے علاوہ آئس کریم، کیک، جیلی اور دیگر مصنوعات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سٹراپیری کا پودا چھوٹا ہوتا ہے۔ جس کی اونچائی تقریباً 30-35 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ دائمی پودا ہے۔ اس کے پتے سبز اور کنارے دانے دار ہوتے ہیں۔ جڑیں زمین میں 30-40 سینٹی میٹر گہرائی میں چلی جاتی ہے۔

کاشت کے علاقے

پاکستان میں سٹرابیری کی جنگلی خودرو اقسام مری، ہزارہ، گلگت، کاغان اور باقی شمالی علاقہ جات میں پائی جاتی ہیں۔ یہ پھل ملک کے مختلف علاقوں یعنی لاہور، سیالکوٹ، گجرات، جہلم، راولپنڈی، اسلام آباد، اٹک، ہزارہ اور پشاور میں کاشت کیا جاتا ہے۔ وادی سوات اس کی کاشت کے لئے موزوں علاقہ ہے۔ جبکہ بلوچستان کے کئی حصوں میں بھی اس کی کاشت کامیابی سے ہوتی ہے۔

آب و ہوا

معتدل آب و ہوا والے علاقے اس کی کاشت کے لئے بہت موزوں ہیں۔ جب پھول نکل آئیں تو اس کے لئے کہر اور بارش نقصان دہ ہوتے ہیں۔

زمین اور اس کی تیاری

یہ پودا تقریباً ہر قسم کی زرخیز اور قابل کاشت زمین میں اگایا جاسکتا ہے۔ نرسری کی افزائش کے لیے زمین اگر ریتلی ہو تو زیر بچے زیادہ مقدار میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اچھی زرخیز اور تیزابی اثر رکھنے والی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔

کاشت سے قبل زمین کو اچھی طرح تیار کر لینا چاہیے۔ 15-25 ٹن فی ایکڑ گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ملا کر کئی بار ہل چلانا چاہیے۔ کمزور زمینوں میں امونیم سلفیٹ 400 کلوگرام فی ایکڑ، سپر فاسفیٹ

240 کلوگرام فی ایکڑ اور پوٹاشیم سلفیٹ 120 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کر کے زیادہ پیداوار لی جاسکتی ہے۔ نیز زمین کو تیار کرتے وقت اس کی ڈھلوان کا خیال رکھنا چاہیے۔ تاکہ بارشوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔

کھاد کا استعمال

جب پودے بڑھوتری کے دنوں میں ہوں تو ان کو ایک گرام یوریا کھاد فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کرنے سے بڑھوتری پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ سپرے سے پودا مکمل طور پر بھیگ جانا چاہیے۔

طریقہ کاشت و موسم

سٹرابیری کو مختلف طریقوں سے کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کے پودے گملوں میں بھی لگائے جاتے ہیں لیکن تجارتی پیمانے پر اس کی کاشت کے لئے پٹریاں بنائی جاتی ہیں جن کی اونچائی 30 سینٹی میٹر اور چوڑائی 70-60 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ پٹری سے پٹری کا فاصلہ 35-30 سینٹی میٹر اور پودوں کی قطار سے قطار کا فاصلہ بھی اتنا ہی ہونا چاہیے۔ پودے ایک دوسرے کے سامنے نہیں لگانے چاہیں بلکہ Alternate کاشت کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ انفرادی قطاروں میں بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ نرسری میں پودوں کا درمیانی فاصلہ زیادہ رکھنا چاہیے۔ تاکہ زیر بچوں کو پھلنے پھولنے کے لئے زیادہ جگہ مل سکے۔ پاکستان میں آب و ہوا اور حالات کے لحاظ سے موسم سرما کی کاشت موزوں ہے۔ نرسری سے اکتوبر، نومبر میں پودے اکھاڑ کر انہیں نومبر، دسمبر میں تیار شدہ زمین میں لگانا چاہیے۔ پودوں کو منتخب کرتے وقت صحت مند ساق رواں (Runners) کا چناؤ کرنا چاہیے۔ پودا لگانے سے پہلے اس کے فالتو پتے اور جڑیں کاٹ دینی چاہئیں۔ کاشت سے پہلے ساق رواں کو کولڈ سٹوریج میں 2-6 ڈگری سینٹی گریڈ پر 15-20 دن تک رکھنے سے پودوں کی مطلوبہ ٹھنڈک کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ کولڈ سٹوریج میں رکھنے سے پہلے پودوں کو پھپھوندی کش دوا لگانی چاہیے۔ اس کے لئے Benlate, Dithane وغیرہ موزوں ہیں۔

اقسام

یوں تو سٹرابیری کی کئی اقسام ہیں لیکن ہمارے ہاں موسم کی مناسبت سے بہتر پیداوار دینے والی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

چانڈلر	ٹورو	پوکاہونٹس	ٹفٹس	کروز	ڈگلس	پجیرو

ان میں ڈگلس، پجیر و اور چانڈلر اقسام کا پھل سائز کے اعتبار سے دوسرے اقسام کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور میٹھا بھی زیادہ ہوتا ہے۔

نرسری اور پودوں کا حصول

صحت مند اور تندرست زیر بچے حاصل کرنے کے لئے پہاڑی علاقوں میں نرسری لگانی چاہیے۔ پہاڑی علاقوں میں افزائش نسل کے لئے موسم سازگار ہوتا ہے اور پودے کی ٹھنڈک کی ضرورت بھی پوری ہو جاتی ہے۔ زیر بچے سوات میں واقع نرسریوں یا کاشتکاروں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

آبپاشی

پودوں کو لگاتے وقت پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ کاشت کے وقت پودوں کو کسی ٹھنڈی جگہ یا گیلی بوری یا پانی میں رکھنا چاہیے۔ تاکہ جڑیں سوکھ نہ جائیں۔ پودے لگانے کے فوراً بعد ان کو پانی دینا چاہیے۔ برھوتری کے دوران پانی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ پہلے 10-15 دنوں تک اگر موسم گرم ہو تو روزانہ مناسب پانی لگانا چاہیے۔ پھل کے موسم میں پھل اتارنے کے بعد پانی دینے سے پھل کا سائز بڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آبپاشی ضرورت کے مطابق کرنی چاہیے۔ اگر موسم گرم ہو تو آبپاشی کے دوران وقفہ کم کر دینا چاہیے۔ بالیدگی کے لئے 7-10 دن بعد کھلا پانی لگانا چاہیے۔ بہت گرم دنوں میں ہر دوسرے دن پانی لگانے سے پودے جھلساؤ سے محفوظ رہتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیوں سے سٹرابیری کے پودے کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ لہٰذا پودوں کے اردگرد گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو صاف کرتے رہنا چاہیے۔ گوڈی سے نہ صرف پودے کے اردگرد کی زمین صاف ہو جاتی ہے بلکہ زمین کی Aeration بھی ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے بوٹی مار ادویات کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

کیڑے مکوڑے، بیماریاں اور ان کا تدارک

سٹرابیری کے پودوں پر رس چوسنے والے کیڑوں (تیلا اور جوئیں) کا حملہ ہوتا ہے۔ جس سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کیڑوں کے علاوہ سفید پھپھوندی اور پھل کا گلنا سڑنا اس کی عام بیماری ہے، اس سے

پھل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ ان سے بچاؤ کے لئے میلاتھیان (malathion) اور بینلیٹ (Benlate) کا سپرے ضروری ہے۔

فصل کی برداشت

اگر موسم موزوں رہے تو میدانی علاقوں میں سٹرابیری کے پودے فروری کے آخر یا مارچ کے پہلے ہفتے میں پھول دینا شروع کر دیتے ہیں۔ پھولوں کی بار آوری ہوا اور کیڑوں سے ہوتی ہے لہٰذا تجارتی پیمانے پر بار آوری کے لئے شہد کی مکھیوں کے چھتے رکھ دیئے جاتے ہیں۔ پھول سے پھل بننے تک تقریباً 30 دن لگتے ہیں لیکن اس کا انحصار موسمی حالات پر ہے۔ پھول کھلنے کے دنوں میں بارش اور خصوصاً ژالہ باری بہت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اس سے بچنے کے لئے پلاسٹک کی ٹنل (Tunnel) استعمال کی جاسکتی ہے۔

پھل جب اپنا اصلی رنگ پوری طرح پکڑ لے تو اس کو برداشت کر لینا چاہیے۔ پھل اتارنے کے دنوں میں آبپاشی سے مناسب سائز کا پھل حاصل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن زیادہ پانی دینے اور پانی کھڑا رہنے سے پھل گل سڑ جاتے ہیں۔ پھل کے آس پاس پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیے۔

پھل اتارنے کی احتیاطی تدابیر

1- پھل ہاتھوں سے توڑنا چاہیے۔ پھل کے ساتھ تقریباً ایک انچ سے زیادہ ڈنڈی نہیں ہونی چاہیے۔

2- پھل صبح سویرے توڑ کر چھاؤں میں رکھ دینا چاہیے اور گل سڑ جانے والے پھل توڑ کر علیحدہ رکھ دینے چاہیں۔

3- پھل اتارتے وقت پودے کے چاروں طرف دیکھنا چاہیے کہ کوئی پکا ہوا پھل اتارنے سے رہ نہ جائے۔

4- پھل کو پلاسٹک یا کسی دوسری ٹوکری میں احتیاط سے منڈی تک پہنچانا چاہیے۔ اور ایک ٹوکرے یا کریٹ میں زیادہ پھل نہیں ڈالنا چاہیے۔ اس سے نچلے پھل دب جانے سے زخمی ہو جاتے ہیں۔

قرضہ وفنی مشاورت

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو سٹرابیری کی کاشت کے لیے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔سٹرابیری کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کے لیے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ ترقی پسند کاشت کار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپ کے تجربات سے دوسرے زمیندار بھائیوں کو آگاہ کیا جاسکے۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840842, 2840848, 2840872

جاری کردہ:

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، پوسٹ بکس نمبر1400، اسلام آباد